REGD - No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ : ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
سالانہ بیرون پاکستان ۴۵ "

الفضل ربوہ

روزنامہ — یوم یکشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۶ صفر ۱۳۸۲ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۹ وفا ۱۳۴۱ ہش / ۲۹ جولائی ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۷۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دُعا کے ذریعہ جو ہمدردی کی جاتی ہے اُس کا فیض بہت وسیع ہے

میرا تو یہ مذہب ہے کہ دُعا میں دشمن کو بھی باہر نہ رکھے

"یاد رکھو ہمدردی تین قسم کی ہوتی ہے۔ اوّل جسمانی۔ دوم مالی۔ تیسری قسم ہمدردی کی دعا ہے جس میں نہ زر صرف ہوتا ہے اور نہ زور لگانا پڑتا ہے اور اس کا فیض بہت ہی وسیع ہے کیونکہ جسمانی ہمدردی تو اس صورت میں ہی انسان کر سکتا ہے جبکہ اس میں طاقت بھی ہو۔ مثلاً ایک ناتواں، مجروح مسکین اگر کہیں پڑا تڑپتا ہو تو کوئی شخص جس میں خود طاقت اور توانائی نہیں ہے کب اس کو اٹھا کر مدد دے سکتا ہے۔ اسی طرح پر اگر کوئی بے کس، بے پر بے سرو سامان انسان بھوک سے پریشان ہے تو جب تک مال نہ ہو اس کی ہمدردی کیونکر ہوگی۔ مگر دعا کے ساتھ ہمدردی ایک ایسی ہمدردی ہے کہ نہ اس کے واسطے کسی مال کی ضرورت ہے اور نہ کسی طاقت کی حاجت بلکہ جب تک انسان انسان ہے وہ دوسرے کیلئے دعا کر سکتا ہے اور اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اس ہمدردی کا فیض بہت وسیع ہے اور اگر اس ہمدردی سے کام نہ لے تو سمجھو بہت ہی بڑا بدنصیب ہے۔

میں نے کہا ہے کہ مالی اور جسمانی ہمدردی میں انسان مجبور ہوتا ہے مگر دعا کے ساتھ ہمدردی میں مجبور نہیں ہوتا۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمن کو بھی باہر نہ رکھے۔ جس قدر دعا وسیع ہوگی۔ اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا۔ اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دُور ہوتا جاوے گا اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت ہی وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے۔" (الحکم ۹ جولائی ۱۹۰۲ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ نخلہ

نخلہ ۲۷ جولائی بوقت دس بجے صبح

کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آگئی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے البتہ ڈاڑھ کے درد کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا مجالس اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان تعلیمی و تبلیغی خدمات کے نہایت خوشکن اثرات ظاہر ہو رہے ہیں

مبلغ سیرالیون مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب کی تقریر

ربوہ ۲۸ جولائی۔ مبلغ سیرالیون مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔ اے نے کل بیت محلہ دارالصدر جنوبی کی لوکل تنظیم کے زیر اہتمام تقریر کرتے ہوئے مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان تعلیمی و تبلیغی خدمات کے خوشکن اثرات پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ جماعت کی مساعی کے نتیجہ میں نہ صرف افریقی مسلمان اب تعلیمی میدان میں ترقی کر رہے ہیں۔ بلکہ انہیں یہ یقین ہوتا جا رہا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ تعاون کرنے سے افریقہ میں عیسائیت کی بجائے (باقی صفحہ ۸)

محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی تشویشناک علالت

احباب صحت یابی کیلئے خاص توجہ سے دعائیں کریں

لاہور ۲۷ جولائی۔ بذریعہ تار لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت پھر زیادہ ناساز ہوگئی ہے اور حالت تشویشناک ہے۔ آپ کو علاج کی غرض سے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

احباب خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شاہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ جولائی سنہ ۶۲ء

خدا تعالیٰ فرشتے اور کائنات

سلسلہ کے لئے دیکھیں اداریہ الفضل ۶۲/۷/۲۷

حکیم فتحپوری صاحب فرماتے ہیں:۔

"حضرت انسان پر کلام الٰہی کے نزول کی ماہیت خداوند تعالیٰ نے یوں بیان فرمائی ہے:۔

وما کان لبشر ان یکلمہ
اللّٰہ الا وحیًا او من ورائی
حجاب او یرسل رسولا فیوحی
باذنہ ما یشاء انہ علی
حکیم ۔ (شوریٰ)

کسی آدمی میں یہ طاقت نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے لیکن وحی سے یا پس پردہ یا کسی قاصد کو بھیجے اور وہ قاصد وحی الٰہی جو خدا چاہتا ہے پیغمبر تک پہنچائے تحقیق وہ ہے حکمتوں والا۔

خداوند تعالیٰ کے اس ارشاد سے کہ کسی آدمی میں طاقت نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے۔" ظاہر ہے کہ انسان خداوند تعالیٰ سے گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اس باہمی گفتگو کے نہ ہونے کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں۔

۱۔ انسان کہے خدا سنے اور جب سنے گا نہیں تو جواب بھی نہ دے گا۔ اس لئے بات نہ ہو سکے گی۔

۲۔ انسان کہے خدا سنے مگر جواب نہ دے جواب نہ دینے کی صورت میں بھی گفتگو نہیں ہو سکتی۔

۳۔ انسان عرض کرے خدا سنے اور جواب بھی دے مگر وہ جواب انسان نہ سن سکے تو بھی بات چیت نہیں ہو سکتی ہے اور جہاں تک پہلی دو صورتوں کا تعلق ہے ان کا اطلاق تو یہاں نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سماع یعنی سننا اور کلام خداوند تعالیٰ کی صفات حقیقت ہیں جو اس کی ذات کی طرح ازلی و ابدی ہیں اور جن میں تعطل ممکن نہیں صرف انسان کیا وہ اپنی تمام مخلوق کی آوازیں سنتا اور انہیں جواب دیتا ہے۔ اب صرف تیسری صورت رہ جاتی ہے کہ انسان کی عرض تو خداوند تعالیٰ سنتا ہے اور اس کا جواب بھی دیتا ہے مگر انسان میں کوئی ایسی طاقت نہیں جس سے وہ اس کلام کو سن سکے۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ کا کلام بھی اس کی ذات کی طرح بے مثل ہے اور قید زمانی و مکانی سے پاک۔"

جیسا کہ حضرت مجدد الف ثانی فرماتے ہیں"

(ایشیا ۶۲/۶/۲۵ صفحہ ۱۰)

اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ ہم تین طریقوں سے کسی بشر کے ساتھ کلام کرتے ہیں اور وہ طریقے حسب ذیل ہیں:۔

(۱) وحی

(۲) وراء حجاب

(۳) بذریعہ رسول (قاصد)

حکیم فتحپوری نے ایک لاحاصل بحث کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ بشر کہ خدا کا کلام سن ہی سکتا۔ مگر آخر میں آپ اپنی خود تردید کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"یعنی خداوند تعالیٰ کا کلام تین صورتوں میں نازل ہوتا ہے

۱۔ بذریعہ وحی

۲۔ پس پردہ

۳۔ بذریعہ فرشتہ

ان تینوں صورتوں میں خدائی کلام اس طرح نازل ہوتا ہے کہ خداوند تعالیٰ کسی فرد پر جو کچھ نازل فرمانا چاہتے ہیں اسے ایسی صورت میں مخلوق فرماتے ہیں کہ فرد مخصوص کے لئے قابل حصول ہو جائے جیسا کہ

۱۔ بذریعہ وحی۔ وحی کے معنی ہیں پوشیدہ طور پر اطلاع دینا یا دل میں ڈالنا۔ یعنی القاء کرنا۔ اس ذریعہ سے خداوند تعالیٰ جو کچھ کسی فرد پر نازل فرمانا چاہتے ہیں۔ اسے اس صورت میں خلق فرماتے ہیں کہ فرد مخصوص کو القاء ہو سکے اب اس القاء کی دو صورتیں ہوں گی یا وہ شعور میں القاء ہو گا یا لاشعور میں۔ اگر شعور میں القاء ہو گا تو فرد مخصوص کے بیان کردہ کلام کی حقیقت یہ ہو گی کہ کلام نفسی تو خدا کا کلام ہو گا۔ مگر کلام لفظی (جس سے اس نے اس خیال کو جو اسے القاء کیا گیا ہے۔ الفاظ کا جامہ پہنایا ہے) اس فرد کا کلام ہو گا جس کی مثال حدیث قدسی ہے۔ جو کلام نفسی تو خدائی کلام ہے۔ مگر لفظی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام۔

اگر لاشعور میں القاء ہو تو وہاں سے اس کا اظہار شعور میں ہو گا اور اگر یہ اظہار خواب یا کشف کی صورت میں ہو تو اس کے لئے لاشعور اپنی مخصوص زبان استعمال کرے گا۔ جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب سے ظاہر ہے۔

۲۔ پس پردہ۔ اس صورت میں خداوند تعالیٰ جو کچھ فرمانا چاہتے ہیں اسے ایسی صورت میں مخلوق فرماتے ہیں کہ فرد مخصوص اسے پردہ کے پیچھے سے سن لیتا ہے۔ اس صورت میں کلام نفسی بھی خدائی کلام ہوتا ہے اور کلام لفظی بھی خدائی کلام۔ مگر کلام نفسی قدیم ہے اور کلام لفظی مخلوق جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر پس پردہ خداوند تعالیٰ کا کلام نازل ہوا۔

۳۔ بذریعہ فرشتہ۔ اس صورت میں فرشتہ آکر خداوند تعالیٰ کے ارشاد کردہ کلام سے فرد مخصوص کو مطلع کرتا ہے۔ اس صورت میں بھی کلام نفسی اور کلام لفظی دونوں حق تعالیٰ کے کلام ہیں۔ مگر کلام نفسی قدیم اور کلام لفظی مخلوق۔ جیسا کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر خداوند تعالیٰ نے قرآن حکیم نازل فرمایا ہے۔ جس کے متعلق حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔" (ایضاً و صفحہ ۲۸)

ابھی ابھی تو آپ کہہ رہے تھے کہ بشر میں اللہ تعالیٰ کا کلام سننے کی طاقت نہیں ہے لیکن پھر ابھی آپ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام کو ایسے طریق سے ڈھال لیتا ہے کہ وہ مندرجہ بالا تین طریقوں سے بشر کے لئے قابل سماع ہو جاتا ہے۔

ناطقہ سربہ گریباں کہ اسے کیا کہئے

کیا حکیم صاحب بتا سکتے ہیں کہ کس نے یہ کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام کو بغیر اس کو ایسے رنگ میں ڈھالے جو قابل سماع ہوتا ہے اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے۔ بتائیں ایسا کس نے کہا ہے اور کہاں کہا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو اپنے حاشیہ میں جس کا حوالہ ہم نے کل دیا تھا۔ یہی امر تو ثابت کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کائنات سے اپنی فعالیت کا تعلق بذریعہ فرشتوں کے قائم کرتا ہے۔

ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حاشیہ متذکرہ سے ایک مختصر سا اقتباس درج کرتے ہیں جس سے اس مسئلہ پر روشنی پڑتی ہے:۔

"اور اگر کوئی اس جگہ یہ شبہ پیش کرے کہ کیوں یہ بات روا نہیں کہ ملائک درمیان نہ ہوں اور ہر یک چیز خدا تعالیٰ کے حکم اور اذن اور تدبیر محکم سے وہی خدمت بجا لاوے جو اللہ جلشانہ کا منشاء ہے تو ایسا شبہ درحقیقت غلط فہمی کی وجہ سے پیدا ہو گا۔ کیونکہ ہم ابھی پہلے اس سے لکھ چکے ہیں کہ یہ بات ایک ثابت شدہ صداقت ہے کہ اجرام علوی اور عناصر اور کائنات الجو جو ہماری بقا اور حیات اور معاشرت کے خادم ٹھہرائے گئے ہیں علم اور شعور اور ارادہ نہیں رکھتے۔ پس صرف انہیں کے تغیرات اور حوادث سے وہ کام اور وہ اغراض اور وہ مقاصد ہمارے لئے حاصل ہو جانا جو صرف عاقلانہ وزن اور تعدیل اور تدبیر اور مصلحت اندیشی سے صادر ہو سکتے ہیں بداہت ممتنع ہے تو خدا تعالیٰ جس چیز سے کوئی کام لینا چاہتا ہے اول اس کام کے متعلق جس قدر مصالح ہیں۔ ان تمام مصالح کے مناسب حال اس چیز میں قویٰ رکھ دیتا ہے۔ مثلاً ایک فعل خدا تعالیٰ کا بارش ہے جس کے انواع اقسام کے اغراض کے لئے ہمیں ضرورت ہے اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے اعمال کے موافق کبھی اس بارش کو عین وقتوں پر نازل کرتا ہے اور افراط تفریط کے نقصانوں سے ہمارے کھیتوں اور ہماری صحتوں کو بچا لیتا ہے اور کبھی دنیا پر کوئی تنبیہ نازل کرنا منظور ہوتا ہے تو بارش کو جس ملک سے چاہے روک لیتا ہے یا اس میں افراط تفریط رکھ دیتا ہے۔ کبھی ایک ملک یا ایک شہر یا ایک گاؤں یا ایک قطعہ زمین کو بعض آدمیوں کو سزا دینے کے لئے اس بارش کے نفع نقصان سے بکلی محروم کر دیتا ہے اور جس قدر چاہتا ہے فقط اسی قدر بادل کو آسمان کی فضا میں پھیلاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک کھیت میں بارش برستی ہے اور ایک دوسرا کھیت جو اسی کے ساتھ ملحق ہے اس بارش کے ایک قطرہ سے بھی بہرہ یاب نہیں ہوتا اور خشک اور دھوپ میں سڑا ہوا رہ جاتا ہے۔ ایسا ہی کبھی ایک ہوا کا بگڑنا ایک شہر یا ایک اقلیم یا ایک محلہ کو سخت وبا میں ڈالتا ہے اور دوسری طرف کو بکلی بچا لیتا ہے۔ اسی طرح ہم ہزارہا دقیق در دقیق ربانی مصالح دیکھتے ہیں جن کو ہم بے شعور عناصر اور اجرام کی طرف ہرگز منسوب نہیں کر سکتے اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ایسے مصالح سے بھرے ہوئے کام صرف بے جان اور بے شعور اور بے تدبیر اجرام اور عناصر اور دوسری کائنات الجو سے ہرگز نہیں ہو سکتے۔ بے شک خدا تعالیٰ اس بات پر تو قادر تھا کہ ان چیزوں سے یہ سب کام لے لیتا۔ لیکن اگر وہ ایسا کرتا تو اول ان چیزوں کو فہم اور ادراک اور شعور اور وضع اشئے فی محلہ کی عقل بخشتا اور جبکہ یہ ثابت نہیں تو پھر ضرورتاً یہ ثابت ہے کہ ان کے ساتھ دیگر اور چیزیں ہیں جن کو وضع اشئے فی محلہ کی عقل دی گئی ہے اور وہی ملایک ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ کوئی ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لاتا ہے اور اس کو رحیم اور کریم اور مدبر اور عادل سمجھتا ہے وہ ہرگز ایسا خیال نہیں کرے گا کہ اس رحیم و کریم نے اپنی ربوبیت کے نظام کا تمام کارخانہ ایسی چیزوں کے ہاتھ میں دے دیا ہے جن کو نیک و بد کی شناخت عطا نہیں ہوئی

(باقی صفحہ ۸ پر)

احمدیہ مسلم مشن ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ) کی تبلیغی تعلیمی و تربیتی مساعی

از مکرم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ ٹانگانیکا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

۴۵ افراد اسلام کی آغوش میں

گزشتہ تین ماہ (اپریل۔ مئی۔ جون ۱۹۶۲ء) میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۴۵ افراد نے اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل کی۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور اخلاص میں ترقی بخشے آمین

مشرقی افریقہ میں کینیا۔ یوگنڈا اور ٹانگانیکا میں ہمارے مشن عرصہ سے قائم ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہیں۔ ٹانگانیکا احمدیہ مسلم مشن کی ماہ اپریل مئی اور جون ۱۹۶۲ء کی سرگرمیوں کا ایک مختصر خاکہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ٹانگانیکا میں تبلیغ اسلام کا مرکز دارالسلام ہے اور یہی شہر ٹانگانیکا کا دارالحکومت بھی ہے۔ یہاں مکرم مولوی محمد منور صاحب اور خاکسار کام کر رہے ہیں۔ ٹبورا میں بھی ہمارا مشن قائم ہے۔ وہاں مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب اور مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور خدمت بجا لا رہے ہیں سارے ٹانگانیکا میں کل چار پاکستانی مبلغ ہیں۔ لیکن یہاں کے مقامی ذہین اور مخلص دوستوں میں سے بہت سے احباب نے دینی تعلیم حاصل کی۔ اور وہ بڑی سرگرمی سے ٹانگانیکا کے مختلف مقامات میں اشاعت اسلام کا مقدس فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ بکوبا۔ ارنگا۔ کلوا۔ ٹانگا۔ لنڈی۔ ٹبورا۔ منگویو۔ شاموہ۔ دارالسلام اور (پنگالے) میں ہمارے افریقن معلمین موجود ہیں۔ سارے ٹانگانیکا کے مشنری انچارج مکرم مولانا محمد منور صاحب فاضل ہیں۔

تبلیغ بذریعہ تقسیم لٹریچر

ایک عرب صومالیہ سے یہاں تشریف لائے جن کا نام عمر بن عوض تھا۔ مکرم مشنری انچارج صاحب اور خاکسار نے ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ چنانچہ ان سے طویل گفتگو ہوئی۔ یہ دوست صرف عربی جانتے تھے۔ اس لئے گفتگو عربی زبان میں ہوئی تھی اور ہمیں تعجب آتا تھا۔ کہ آج مسلمان اس قدر قرآن کریم سے دور ہو چکے ہیں کہ وہ لوگ جن کی مادری زبان ہی عربی ہے۔ وہ بھی قرآن کریم کا حقیقی منشا سمجھنے سے قاصر نظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی مؤثر گفتگو ہوئی اور جب کبھی بحث کے دوران وہ احمدیت کے دلائل سے عاجز آجاتے تو ہر دفعہ یہ کہہ کر پیچھا چھڑاتے کہ واللہ اعلم۔ گفتگو کے اختتام پر مکرم مشنری انچارج صاحب نے انہیں "مکتوبات احمد تحفہ" دی۔ جو انہوں نے بخوشی قبول کی اور چلے گئے اگلے روز پھر تشریف لائے اور کہنے لگے کہ میں نے یہ کتاب ساری کی ساری پڑھ لی ہے۔

بہائیوں کی میٹنگ میں شرکت

مکرم مشنری انچارج صاحب کے ہمراہ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب اور خاکسار نے بہائیوں کی ایک میٹنگ میں شمولیت کی۔ تقریر کے بعد عمومی بحث میں بہائیوں کی لاچاری قابل دید تھی۔ عاجز آکر بہائیوں نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ ہم آپ سے ہرگز گفتگو کرنا نہیں چاہتے۔ اور نہ ہی آپ کا لٹریچر لینا یا اپنا لٹریچر آپ کو دینا پسند کرتے ہیں۔ اس میٹنگ کے بعد انہوں نے کبھی اخبار میں اپنی میٹنگ کا اعلان نہیں کرایا۔ اور نہ ہی پبلک کو دعوت شمولیت دی ہے۔

اسمٰعیلی دوست سے تبادلہ خیالات

آغا خان کے پیرو اسمٰعیلی کہلاتے ہیں۔ دارالسلام کے ایک اسمٰعیلی دوست متعدد بار مذہبی تبادلہ خیالات کے لئے مشن ہاؤس میں آتے رہے مسئلہ امامت پر ان سے گفتگو ہوتی رہی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ویسٹ انڈیز سے دو احباب۔ ماریشس سے دو احباب۔ نیز دو فرانسیسی دوست مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ انہیں احمدیت پر لٹریچر دیا گیا۔ اور ان تک احمدیت کا پیغام پہونچایا گیا۔ ایک سیاسی پارٹی کے صدر مع اپنے معاونین کے ہمارے دارالتبلیغ میں تشریف لائے۔ ان سے مذہبی گفتگو کی اور لٹریچر دکھایا۔ انہوں نے ہمارے سواحیلی ترجمۃ القرآن کی بہت تعریف کی۔ انگریزی ترجمۃ القرآن دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اس کا ایک نسخہ خرید لیا۔ سواحیلی ترجمۃ القرآن ان کے پاس عرصہ سے موجود ہے۔

دارالسلام میں رہائش پذیر بعض ہندوؤں اور سکھوں کے پاس خاکسار اور مکرم رشید احمد صاحب سرور گئے۔ ان تک اسلام کا پیغام پہونچایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان میں سے بعض پر اچھا اثر ہوا اور انہوں نے ہم سے ہندی اور گورمکھی میں مطبوعہ لٹریچر خریدا۔ یہ لٹریچر حال ہی میں قادیان سے منگوایا گیا ہے۔

ساؤتھ افریقہ سے دو مسلمان علماء دارالتبلیغ میں تشریف لائے۔ یہ حضرات سیاسی الجھنوں کی وجہ سے بے حد پریشان تھے۔ انہوں نے مکرم مشنری انچارج صاحب سے کہا کہ ہم نے کیپ ٹاؤن میں مسلم یونین قائم کی ہے۔ آپ کو چونکہ مشنری ہونے کی وجہ سے بہت تجربہ ہے۔ اس لئے اس یونین کو کامیابی سے چلانے کے لئے ہمیں ہدایات دیں۔ چنانچہ آپ نے انہیں تین باتوں کی طرف توجہ دلائی۔

(۱) سب سے پہلے آپ خود اسلام کی حقیقت کو سمجھیں اور اسلامی احکام پر عمل کریں۔

(۲) آپ یونین کے قیام کا مقصد سیاست کی بجائے مذہب مقرر کریں۔

(۳) چند نوجوانوں کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت کریں۔ اور اشاعت اسلام کا کام ان کے سپرد کریں۔ لیکن یہ سب باتیں ایک واجب الاطاعت امام کے بغیر ہونا مشکل ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہمارا ایک واجب الاطاعت امام موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ احمدیت ساری دنیا میں کامیابی کے ساتھ تبلیغ کر رہی ہے اور پھیل رہی ہے۔ ان حضرات کی ذہنی بے قراری دیکھ کر میں نے انہیں کہا کہ آپ کی ذہنی الجھنوں کا حل صرف احمدیت میں ہے۔ اس زمانہ میں مسلمانوں پر من حیث الجماعت جو افتاد پڑی ہے۔ وہ سیاسی چالوں سے دور نہیں ہو سکتی۔ اس زمانہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا کام خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سپرد کیا ہے۔ آپ احمدیت کا لٹریچر مطالعہ کریں اور دعا بھی کریں۔ جس دن آپ پر احمدیت کی صداقت واضح ہو گئی آپ کی سب الجھنیں دور ہو جائیں گی۔ انہوں نے احمدیت کے لٹریچر کا مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔ مشنری انچارج صاحب نے ان کو بہت سا لٹریچر اسلام اور احمدیت کے بارے میں مطالعہ کے لئے دیا۔

محکمہ تعلیم کے ایک ملازم، دو جرمن خواتین، S.D.A. کے انچارج صاحب، ایک افریقن چیف اور ایک ایڈمنسٹر (یہ دونوں پارلیمنٹ کے ممبران بھی ہیں) ہمارے دارالتبلیغ میں تشریف لائے اور ان سے دیر تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ احمدیت کا لٹریچر بھی انہیں دیا گیا۔

اٹلوای کے چیف نے ممبران ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کو ایک دعوت میں مدعو کیا۔ جس میں ہمارے ٹبورا کے مشنری چوہدری عنایت اللہ صاحب نے بھی شرکت کی۔ اور چیف تک پیغام احمدیت پہونچایا۔ اس تقریب میں مکرم شیخ امری عبیدی صاحب ایم پی احمدی ریجنل کمشنر نے حاضرین سے خطاب کیا۔

علاوہ ازیں مکرم چوہدری صاحب موصوف نے ریلوے ایرنشن سکول میں جاکر طلباء کو تبلیغ کی لٹریچر تقسیم کیا "ورشیپ گاڈ کاملی" اور الوہیت مسیح پر گفتگو ہوئی۔ نیز آپ نے پانچ اسمٰعیلی ایک اثنا عشری۔ دو ہندو۔ پانچ عرب اور دو ہندوستانی مسلمانوں تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ مکرم چوہدری صاحب نے ٹبورا کے جیل خانہ میں جاکر ایک عیسائی سیاسی لیڈر کو تبلیغ کی۔ یہ صاحب اسلام کے بہت قریب آ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر صداقت کھولے آمین۔ مکرم چوہدری صاحب نے فوجی کیمپ میں جاکر دوستوں کو تبلیغ کی۔ علاوہ ازیں پولیس لائن کے چار افراد اور واچ ٹاور سوسائٹی کے تین واعظوں تک پیغام حق پہنچایا۔ ہمارے افریقن معلمین بھی تندہی سے کام کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی افراد ان کے ذریعہ احمدیت میں شامل ہوئے۔

بہائیوں کی لاچاری

ہم بہائیوں کی ایک میٹنگ میں شامل ہوئے تقریر کے بعد عمومی بحث میں ان کی لاچاری قابل دید تھی۔ عاجز آکر انہوں نے صاف لفظوں میں کہہ دیا۔ کہ ہم آپ سے گفتگو نہیں کرنا چاہتے۔ اور نہ ہی آپ کا لٹریچر لینا یا اپنا لٹریچر آپ کو دینا پسند کرتے ہیں۔

تقاریر

۱۔ احمدیہ مسلم لٹریری سوسائٹی دارالسلام کے تحت ایک بڑا کامیاب اجلاس منعقد ہوا جس میں بعض چیدہ چیدہ افریقن دوستوں کو مدعو کیا گیا تھا اس اجلاس میں مکرم مشنری انچارج مولانا محمد منور صاحب نے سواحیلی زبان میں تقریر کی جس کا موضوع تھا

"اس زمانہ میں قرآن کریم کی ضرورت"

آپ نے اپنی فاضلانہ تقریر میں قوی دلائل سے ثابت کیا کہ قیامت تک کے لئے قرآن کریم قابل عمل ہے اور اس کی موجودگی میں کسی نئی شریعت کی حاجت نہیں۔ قرآن کریم معارف کا خزانہ ہے جس میں حالات اور ضرورت کے مطابق ہر زمانہ کے لئے تعلیم موجود ہے کوئی ایسی مشکل نہیں جس کا حل قرآن کریم پیش نہ کرتا ہو اس تقریب میں بعض غیر احمدی افریقن شامل تھے چنانچہ بعد میں انھوں نے بعض سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے

۲۔ اسی سوسائٹی کے زیر اہتمام خاکسار نے انگریزی زبان میں تقریر کی جس کا موضوع تھا "ہستی باری تعالیٰ" خاکسار نے خدا تعالیٰ کے وجود پر منطقی اور عقلی دلائل پیش کئے

خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیاں بیان کیں کہ کس طرح قبل از وقوع ایک بات کے ہو گزرنے کا تحدی سے اعلان کیا گیا جب کہ حالات بھی بالکل مخالف تھے لیکن وہ باتیں عین وقت پر پورا ہو کر اس بات کو ثابت کر گئیں کہ واقعی کوئی خدا فی الحقیقت موجود ہے جس نے یہ غیب کی اخبار اپنے مامور کو بتا دیں۔ تقریر کے بعد حاضرین نے مختلف سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے ایک مجلس کے اخراجات فضل کریم صاحب لون صدر جماعت دارالسلام نے اور دوسری کے اخراجات مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بی۔ اے نے ادا کئے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

ان تقاریر کا یہ فائدہ ہوا کہ لوگوں کو احمدیت میں دلچسپی پیدا ہو گئی۔ انھوں نے ہمارا لٹریچر دیکھا اور خریدا اور اس کا باقاعدہ مطالعہ شروع کر دیا ایک افریقن نے تو پیغام بھی بھجوایا ہے کہ میں آپ کا لٹریچر مطالعہ کر رہا ہوں جہاں کہیں کوئی شبہ پیدا ہوا آپ سے وضاحت کرالوں گا۔

۳۔ ہمارے مبلغ چوہدری عنایت اللہ صاحب نے گورنمنٹ سیکنڈری سکول میں دو بار "آنحضور صلعم کے معجزات" پر لیکچر دیئے ان تقاریر میں تیس طلبہ شامل ہوئے بعد میں طلبہ نے مختلف سوالات کئے جن کے تسلی بخش جواب چوہدری صاحب موصوف نے دیئے۔

۴۔ اسی طرح مکرم چوہدری صاحب موصوف نے اسی سکول میں حج کے موضوع پر تقریر کی جس میں ۵۰ طلبہ وطالبات حاضر تھے نیز اسی سکول میں آپ نے "انسانی اخلاق" کے موضوع پر بھی تقریر کی اس اجلاس کی حاضری چالیس تھی بعد میں سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے

۵۔ ٹبورا سکول کے DISCUSSION GROUP نے ہمارے مبلغ مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب کو تقریر کے لئے دعوت دی چنانچہ آپ نے وہاں جاکر تقریر کی اور اسلامی نظریات پیش کئے بعد میں مختلف طلبہ نے بڑی دلچسپی اور گرم جوشی سے متعدد سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔

تعلیم و تربیت

مکرم مشنری انچارج صاحب ہفتہ میں دو بار ملفوظات اور تفسیر کبیر کا درس دیتے رہے یہ درس اردو اور سواحیلی دونوں زبانوں میں دیا جاتا رہا نیز آپ روزانہ نماز فجر کے بعد حدیث کا درس سواحیلی زبان میں دیتے رہے نیز جماعت کے مخلص دوست محمد لسین صاحب افتخار احمد صاحب ایاز اور نور الحق خان صاحب سیرۃ المہدی اور بشارات رحمانیہ کا درس اردو اور سواحیلی دونوں زبانوں میں دیتے رہے علاوہ ازیں مکرم مشنری انچارج صاحب نے ایک افریقن غیر احمدی کو قرآن کریم کا ایک حصہ ترجمہ کیساتھ پڑھایا اور ایک افریقن کو اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) کے کچھ صفحات پڑھائے۔

مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب مبلغ ہفتہ میں دو بار گورنمنٹ ٹبورا اسکول میں طلبہ کو دینیات پر لیکچر دیتے رہے۔ نیز نماز مغرب اور عشاء کے درمیانی وقفہ میں ایک کلاس کو انگریزی پڑھاتے رہے ہمارے افریقن معلم مکرم محمود عبداللہ صاحب مشاموییں دس طلبہ کو روزانہ مسجد میں دینیات پڑھاتے رہے نیز عیسائی مشن کے سکول میں مسلمان بچوں کو روزانہ نصف گھنٹہ کے لئے دینیات پر لیکچر دیتے رہے۔

مسجد الفضل ٹبورا میں نائٹ کلاس جاری کی گئی جس میں دینیات۔ انگریزی۔ اردو۔ اور سواحیلی پڑھائی جاتی رہی ہمارے افریقن معلم مکرم سعیدی علی صاحب ۱۴ طلبہ کو روزانہ دینیات پڑھاتے رہے

مسجد احمدیہ ٹبورا میں مقامی لجنہ اماء اللہ نے جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد کیا جس کی صدارت استانی مسز نرگس نے کی اور اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ واقعی آنحضور صلعم نے عورتوں کی عزت قائم کی اور غلاموں کو آزاد کرایا ہے اس اجلاس میں انگریزی گجراتی، سواحیلی اور اردو میں تقاریر ہوئیں

خاکسار نے جماعت کے احباب میں ایک تقریر کی جس میں دوستوں کو توجہ دلائی کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے تمام دعووں کے منطقی اور مشاہداتی دلائل بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے اور یہ دلائل حضرت مسیح موعود ؑ کی کتب میں بھرے پڑے ہیں اس لئے دوستوں کو کثرت سے حضور کی کتب کا مطالعہ کرنا چاہیئے اسیطرح خاکسار نے یہاں کی لجنہ اماء اللہ کی خواہش پر ان کے اجلاس میں تقریر کی

حال ہی میں مکرم رشید احمد صاحب سرور مولوی فاضل بحیثیت مبلغ ٹانگانیکا تشریف لائے ہیں آپ نے بھی جماعت کے احباب میں ایک پُر اثر تقریر کی اور دوستوں کو خدمت دین کی طرف توجہ دلائی آپ نے کہا کہ صرف مبلغین کا کام ہی نہیں کہ وہ تبلیغ کریں بلکہ ہر فرد کو حسب استطاعت کچھ وقت دین کے کاموں کے لئے وقف کرنا چاہیئے

مکرم رشید صاحب ایک ہفتہ دارالسلام میں ٹھہرنے کے بعد ٹبورا تشریف لے گئے ہیں۔

اشاعت

ایک افریقن احمدی مسٹر رشید بکر کز یمہ نے سواحیلی زبان میں ایک مضمون لکھا مکرم مشنری انچارج صاحب نے اسے کچھ ترمیم کے ساتھ بیس ہزار کی تعداد میں شائع کرایا۔ یہ پمفلٹ لوگوں میں تقسیم کیا جارہا ہے۔

۲۔ ایک سواحیلی کتاب کا چوتھا ایڈیشن چھپوایا جارہا ہے جس کا دیباچہ مکرم مشنری انچارج صاحب نے تحریر کیا ہے۔

۳۔ نیروبی سے ہمارا سواحیلی اخبار ہر ماہ کی یکم تاریخ کو چھپتا ہے اخبار کا نام

"محبت الہی"

ہے اس اخبار کی ترتیب اور پروف ریڈنگ کا سارا کام مکرم مشنری انچارج مولانا محمد منور صاحب کرتے ہیں اسی طرح آپ ہر ماہ سواحیلی زبان میں "اخبار احمدیہ" شائع کرتے ہیں اردو "اخبار احمدیہ" کا کام خاکسار کرتا ہے چنانچہ اس کے مندرجات کی ترتیب کتابت اور چھپائی خاکسار خود کرتا ہے۔ "اخبار احمدیہ" اردو اور سواحیلی ہر ماہ کی یکم کو شائع ہوجاتے ہیں اور احباب جماعت کو ان کا بڑا انتظار رہتا ہے کیونکہ ان میں مہینہ بھر کی کارروائی کی رپورٹ، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کی اطلاع اور اعلانات وغیرہ چھپتے ہیں۔

تعلیم الاسلام پرائمری سکول (پنگالے)

موضع پنگالے میں تعلیم الاسلام پرائمری سکول جاری کیا گیا۔ فی الحال ایک دوست کے مکان میں کلاسوں کا اجراء کیا گیا ہے زمین مل جانے پر سکول کی عمارت انشاء اللہ تعمیر کی جائے گی جماعت کے دوست اور علاقہ کے "چیف" اور "سب چیف" بھی لوگوں کو اس سکول کو کامیاب بنانے کے لئے تحریک کر رہے ہیں جس وقت سکول کھولا گیا (یعنی ماہ اپریل میں) اس وقت طلبہ کی تعداد بیس تھی اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ۳۷ ہوچکی ہے احباب ہمارے اس سکول کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

بیعتیں

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس کے احسان سے عرصہ زیر رپورٹ میں یعنی اپریل۔ مئی اور جون میں ۵۴ افراد حلقہ بگوش اسلام ہوئے اللہ تعالیٰ انھیں ثابت قدم رکھے ان کے ایمان اور اخلاص میں ترقی بخشے (آمین)۔ بیعت کرنیوالوں میں تین ہائی سکول کے طلبہ ہیں ایک اسٹنٹ سٹیشن ماسٹر جو پہلے کیتھولک عیسائی تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہم تمام مبلغین کو پوری تندہی سے خدمت دین کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہاں کے باشندوں میں اسلام کی طرف اور زیادہ رجحان پیدا کرے اور ہم اپنی آنکھوں سے

"یدخلون فی دین اللہ افواجا"

کا نظارہ دیکھیں اور آنحضرت صلعم کی پیشگوئی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں پس ماندہ اقوام ترقی کریں گی اور اسلام کو قبول کریں گی" اپنی ساری شان کے ساتھ پوری ہو۔ آمین۔

دعوتِ ولیمہ

مورخہ ۸ جولائی بروز اتوار مکرم عبدالقاسم خاں صاحب بنگالی نے اپنے مکان واقعہ سعود آباد کراچی میں اپنے صاحبزادے عزیز عبدالحمید خاں صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا حلقہ ملیر کے اکثر احباب کے علاوہ کراچی کے مختلف حلقوں سے بھی احباب نے شرکت فرمائی۔

عزیز عبدالحمید خاں صاحب کا نکاح بشریٰ بیگم بنت مولوی محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کے ساتھ ۲۲ جون ۱۹۶۲ء کو بروز جمعہ احمد نگر دیناج پور میں پڑھا گیا تھا۔

عبدالقاسم خاں صاحب نے اس خوشی میں دس روپے برائے امانت الفضل اور دس روپے برائے مساجد ممالک بیرون عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جانبین کے لئے رشتہ بابرکت کرے

(خاکسار برکت علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیر کراچی)

بھرتی پاکستان ایر فورس

پروگرام دورہ پاکستان ایر فورس ریکروٹنگ افسر لاہور برائے بھرتی جی ڈی (پائلٹ) برانچ پاکستان ایر فورس امیدواران میٹرک کا سرٹیفکیٹ پیش کریں۔

گجرات ۳۰/۷/۶۲ بہاول پور ۴/۸/۶۲ منٹگمری ۷/۸/۶۲ ملتان ۹/۸/۶۲ سیالکوٹ ۱۵/۸/۶۲ ۱۶/۸/۶۲ لائل پور ۲۱/۸/۶۲ جھنگ ۲۳/۸/۶۲۔

شرائط۔ میٹرک سائنس ریاضی۔ فرسٹ وسکینڈ ڈویژن۔ یا سینئر کیمبرج فزکس عمر ۱/۲/۶۳ کو ۱۶ تا ۲۲۔ غیر شادی شدہ۔ (پ۔ٹ)

(ناظر تعلیم ربوہ)

حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحبؓ مرحوم کے بعض حالاتِ زندگی

از مکرم چودھری احمد جان صاحب راولپنڈی

(قسط نمبر ۳)

خان صاحب مرحوم مارچ ۱۹۱۱ء میں مجلس انصار اللہ میں شامل ہوئے اور آپ کی ممبری چوتھے نمبر پر تھی اس میں شمولیت کے لئے سات مرتبہ استخارہ کرنا ضروری قرار دیا گیا تھا یہ تحریک جماعت میں ہمارے موجودہ امام نے اپنی اوائل جوانی میں کی تھی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے پہلا اعلان پڑھ کر فرمایا تھا "میں بھی آپ کے انصار میں شامل ہوں"

(الحکم جلد ۵ نمبر ۱۰ صفحہ ۶)

کچھ عرصہ بعد مارچ ۱۹۱۱ء میں آپ نے احمدیہ لائبریری فیروزپور کا افتتاح فرمایا۔ سب سے زیادہ حصہ ان کتب کا جو لائبریری میں رکھی گئیں مکرم حکیم محمد عمر صاحب کا عطیہ تھا۔ تقریب افتتاح پر احمدیوں کے علاوہ غیر احمدی معززین کی ایک معقول تعداد بھی موجود تھی۔ جس میں بیشتر وکلاء صاحبان تھے اور حاضرین نے عملی ہمدردی کا اظہار امدادی چندوں [illegible]

- - - - - - - -

- - - - - - - -

. . . کی صورت میں یہ لائبریری صبح اور شام باقاعدگی سے کھلتی رہی اور شام کی نماز کے بعد درس القرآن بھی اسی جگہ ہوتا رہا۔

جماعت احمدیہ فیروزپور کی تنظیم

آپ نے جماعت احمدیہ فیروزپور کی از سرِ نو تنظیم فرمائی اور ضلع کی تمام وہ جماعتیں جو خواہ دیہات میں تھیں یا قصبات میں ان سب کو ایک سلک میں منسلک کر دیا علاوہ ازیں لاہور کے نصف ضلع کی جماعتیں بھی جو تحصیل قصور میں واقع تھیں وہ بھی فیروزپور کے زیرِ انتظام آگئیں اور اس طرح ضلع وار نظام کی بنیاد رکھی گئی۔ آپ ان سب جماعتوں کی تنظیمی۔ تربیتی تبلیغی اور مالی نگرانی فرماتے تھے۔ ان سب کا باری باری دورہ کیا جاتا تھا اور فیروزپور میں ایک سالانہ جلسہ کا انعقاد ہوتا تھا۔ جس میں تمام احباب شمولیت فرمایا کرتے تھے۔ آپ کے ساتھ ہر شعبے کے سیکرٹریان آپ کی زیرِ نگرانی و زیرِ ہدایات کام کرتے تھے اور وہ نہ صرف فیروزپور شہر یا چھاؤنی کی جماعت کے ہی ذمہ دار ہوتے تھے بلکہ اپنے شعبے کے لحاظ سے سارے ضلع کی جماعتوں کی ذمہ داری بھی انہیں کے کندھوں پر عائد ہوتی تھی اور وہ بھی اپنے اپنے شعبے کی نمائندگی کرنے کے لئے ایک ترتیب سے جماعتوں کا دورہ کرتے تھے یہ سب دورے ایک تنظیم کے ماتحت ہوتے تھے

چندہ کی فراہمی کا انتظام

فیروزپور شہر کی جماعت کے چندے کا حساب بڑا آسان ہوتا تھا کثیر حصہ قلعہ میگزین میں ملازم تھا اور ان کو جونہی تنخواہ ملتی تھی وہ دفتر چھوڑنے سے قبل محاسب کو اپنی ادائیگی کر دیتے۔ شاذ ہی کوئی آدمی بقایا دار رہتا تھا۔ مختلف تحریکات آمدہ از مرکز کا وہ خود اعلان فرماتے تھے اور شہر اور چھاؤنی کے احباب کے وصولی چندہ کے ساتھ ساتھ ضلع کی جماعتوں میں بھی تحریکات کا سلسلہ شروع ہو جاتا تھا اور بیک وقت انفاق فی سبیل اللہ کی ایک رَو حرکت میں آجاتی تھی۔ چندہ نہایت باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ کی [illegible] تاریخ کو مرکز میں بھجوا دیا جاتا تھا اور اس کی تفاصیل بھی منسلک کر دی جاتی تھیں۔ خاص تحریکات کے سلسلہ میں آپ خود بھی جماعتوں کا دورہ فرماتے اور ان تحریکات کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرتے۔ ۱۹۲۹ء میں جب حضرت اقدس نے لنڈن مسجد کی تحریک فرمائی تو ایک انتظام کے ماتحت آپ نے جماعتوں کا دورہ کیا۔ مجھے بھی آپ کی معیت میں کئی ایک جماعتوں میں جانے کا شرف حاصل ہوا۔ ہم زیرہ گئے جماعت کی ایک اپنی مسجد تھی جس میں مرد اور عورتوں کے نماز باجماعت کا انتظام تھا۔ آپ نے مغرب کی نماز کے بعد مسجد لنڈن کی تحریک فرمائی۔ سب مستورات نے زیورات کی صورت میں اپنا چندہ پیش کیا کچھ غیر احمدی عورتیں بھی نماز میں آئی ہوئی تھیں انہوں نے بھی اپنے چندے کی پیشکش کی۔ مالی لحاظ سے فیروزپور کی جماعت کی تنظیم بڑی مضبوط تھی اور قریباً ۹۵ فیصد افراد انفاق فی سبیل اللہ میں اخلاص کا اظہار کرتے رہتے تھے۔

قرض سے سبکدوش ہونے کا ایک نسخہ

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ خانصاحب مکرم نے قادیان میں اپنا مکان تعمیر کروایا جس کی وجہ سے کچھ زیر باری ہو گئی۔ قادیان سے وقتاً فوقتاً بزرگانِ سلسلہ میں سے کوئی نہ کوئی بزرگ فیروزپور تشریف لاتے رہتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے ایک بزرگ سے اپنے مقروض ہونے کا ذکر کیا اور دعا سے امداد چاہی۔ انہوں نے فرمایا کہ خان صاحب میں آپ کو ایک یقینی نسخہ اس کے متعلق بتا سکتا ہوں۔ جس پر عمل کے نتیجہ میں آپ اس فکر سے آزاد ہو جائیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ آپ مجھے یہ یقین دلائیں کہ آپ اس نسخے کو زیرِ عمل لا کر آزمائیں گے۔ آپ نے عمل کرنے کا وعدہ کیا اس بزرگ نے فرمایا کہ آپ اپنے موجودہ چندے کی شرح زیادہ کر دیں اس پر انشراحِ صدر سے آپ نے اس پر عمل کیا اور ایک سال کے بعد مجھے فرمانے لگے کہ مجھے نہیں معلوم میرا قرض کس نے اتارا اور کس طرح اترا۔ لیکن اب قرض سے خدا تعالیٰ کے فضل سے میں بالکل آزاد ہو گیا ہوں۔ یہ اس نسخے پر عمل کرنے کا نتیجہ ہے

نوجوانوں کی تربیت

آپ کو نوجوانوں کی تربیت کرنے کا ایک خاص ملکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا گیا تھا۔ اس تربیت میں ایک گُر جسے آپ استعمال کرتے تھے وہ یہ تھا کہ ایسے نوجوانوں کے لئے پیہم دعاؤں کا سلسلہ خود جاری کرتے وقتاً فوقتاً حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے اور پھر انہیں ہدایات پر ان سے عمل کرواتے اور پھر اس امر پر نگاہ رکھتے کہ وہ نوجوان ترقی کے راستہ پر گامزن ہو رہے یا نہیں۔ چنانچہ آپ نے نوجوانوں کا ایک گروہ اپنی تربیت سے تیار کیا جو اپنے وقت پر مختلف جماعتوں کی امارت کو سنبھالتے اور اس کی ذمہ داریوں کو باحسن سرانجام دینے میں کامیاب رہا ہے۔ اور دراصل یہ بھی ایک صدقہ جاریہ ہے جو خانصاحب مکرم کے لئے باعثِ ثواب ہے۔ ملحقہ جماعتوں کی تربیت کا بھی خیال رکھتے تھے اور وقتاً فوقتاً ملحقہ جماعتوں کے عہدیدار فیروزپور آکر آپ سے مستفیض ہوتے رہتے تھے

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے آپ سے فرمایا تھا کہ تبلیغ کرنے جاؤ مگر مناظرات سے بچو آپ کی طبیعت بالکل غیر مناظرانہ تھی مگر تبلیغ میں پورا انہماک رکھتے تھے۔ پہلے موزوں معززین کا انتخاب آپ کر لیتے اور پھر متواتر ان کے مکانوں پر جا کر ان کو دعوتِ حق دیتے

باقاعدگی سے قادیان جانے کا التزام

ہر تین ماہ کے بعد خان صاحب مرحوم حضور کی زیارت کے لئے قادیان جانے کی کوشش کیا کرتے تھے۔ آپ کو دیکھ کر ہم نوجوانوں میں بھی یہ شوق پیدا ہو گیا تھا۔ جو بھی ہم قادیان سے واپس آتے تھے۔ کام کرنے کا ایک نیا جذبہ پیدا ہو جاتا تھا۔ جب کبھی یہ معلوم ہوتا کہ حضرت اقدس لاہور تشریف لائے ہیں تو رخصت لیکر فوراً لاہور خانصاحب کی معیت میں پہنچ جاتے تھے اسی طرح ایک مرتبہ سیالکوٹ حضور تشریف لے گئے۔ تو ہم لوگ فیروزپور سے وہاں جلسے میں شامل ہوئے مرکزی لگاؤ کے نتیجہ میں جہاں خلافت کے ساتھ وابستگی اور محبت بڑھتی۔ وہاں روحانی فوائد میسر آتے تھے۔ اور نیکیوں میں مسابقت کی توفیق ملتی تھی۔ یہ تربیتی طریق اب بھی عمل کرنے کے قابل ہے۔ ایک مختصر رپورٹ ہفتہ وار حضرت اقدس کو بھی ارسال کی جاتی تھی اور حضور وقتاً فوقتاً اپنی ہدایات سے نوازتے رہتے ایک مجلس شوریٰ میں فیروزپور کی تبلیغی مساعی کو حضور نے بے حد سراہا اور سب جماعتوں کے لئے اسے قابل تقلید اور نمونہ قرار دیا۔

یہ سب اس محنت اور اخلاص کا نتیجہ تھا جو خانصاحب مکرم جماعت کی ترقی کے لئے فرماتے رہے ۱۹۲۳ء میں خانصاحب مکرم کا تبادلہ فیروزپور سے راولپنڈی ہو گیا۔ اپنے قیام فیروزپور میں جماعت کو آپ نے ہر رنگ میں ترقی کے راستے پر ڈال دیا اور نوجوانوں کے اندر ایک خاص روح دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی پیدا کر دی۔

فرائض امارت کی ادائیگی کا احساس

فرائض امارت کی ادائیگی کا احساس ان کے قلب میں ہمیشہ موجزن رہتا تھا اور اپنے آپ کو حضرت اقدس کی نمائندگی کا پورا پورا اہل ثابت کرنے کی کوشش فرماتے تھے۔ آپ اعلیٰ پائے کے منتظم تھے۔ اور اپنے ہر فردِ جماعت کو جو ضلع کے کسی کونے میں بھی پایا جاتا تھا اسے ایک سلک میں منسلک کیا نہ صرف منسلک کر دیا تھا بلکہ اس کا تعلق خلافت کے ساتھ مضبوط کرنے کے لئے متواتر سعی فرمائی۔ بیکاروں کو روزگار دلا کر ان پر احسان کیا اور پھر ان کے اندر یہ جذبہ پیدا کر دیا کہ وہ بھی دوسرے بے روزگاروں کو روزگار دلانے کی سعی کرتے رہیں اور یہ خدا کا شکر ہے۔ کہ ان کے تربیت یافتہ نوجوانوں نے اپنے اُسوہ زندگی میں اس پر پورا پورا عمل کیا۔ آپ مربی تھے اور افرادِ جماعت کی تربیت کا خاص انتظام فرماتے رہے اور ان کے اندر حضرت اقدس کی کتب کے مطالعہ کا شوق دلاتے رہے اور خصوصیت سے کلام اللہ پڑھنے اور اس کے معانی کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی عملی تلقین جاری رکھی۔ آپ ایک اعلیٰ پائے کے مبلغ بھی تھے اور ہر مذہب کے معزز اصحاب آپ کے زیرِ تبلیغ رہتے اور ان کی یہ تبلیغ ایک نظام کے ماتحت تھی۔ نوجوانوں کے اندر آپ نے یہ روح پھونک دی تھی کہ وہ بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرتے ہوئے اپنی روحانی ترقی کے سامان پیدا کریں۔ ان کے اندر کسی قسم کا کوئی جھگڑا پیدا ہی نہ ہوتا تھا۔ انفاق فی سبیل اللہ کے لحاظ سے وہ خود پہلے اپنا نمونہ پیش کرتے اور پھر اپنے ضلع کے افرادِ جماعت کو ان تحریکات کو عملی جامہ پہنانے کی تحریک فرماتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ریٹائر ہونے کے بعد بھی خدمتِ دین کا مرکزی نمائندہ کی حیثیت سے بہت لمبا عرصہ موقع عطا فرمایا۔ انگلینڈ میں بحیثیت امام مسجد لنڈن ان کو خدمتِ دین کی خاص توفیق میسر آئی اور مرکز میں ناظر بیت المال اور ناظر امور عامہ وغیرہ کے عہدوں پر فائز ہونے کی سعادت نصیب ہوئی اللہ تعالیٰ ان کی روح پر بڑی بڑی برکات نازل فرمائے۔

بچے کی کامیابی پر خدا تعالیٰ کے گھر کا حصّہ

محترمہ بیگم صاحبہ قریشی محمد اسحاق صاحب ڈھاکہ اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۱۷ر جولائی ۱۹۶۲ء میں تحریر فرماتی ہیں:

"میرے بچے عزیزم طاہر احمد اختر نے امسال داؤد میڈیکل کالج کراچی سے ایم بی بی ایس کے چوتھے سال کا امتحان خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ پاس کر لیا ہے الحمد للہ اس مبارک خوشی میں آپ کی تحریک تعمیر مساجد ممالک بیرون کو مدنظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مبلغ ۲۰ روپیہ کا منی آرڈر ارسال کر رہی ہوں۔"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مخلص بہن کے اس صدقہ کو شرف قبولیت بخشے اور عزیز طاہر احمد اختر کو ان کے لئے قرۃ العین بنائے اور اسلام و احمدیت کے لئے ایک مفید وجود۔ نیز سارے خاندان کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین"

دیگر احمدی احباب اور بہنیں بھی اپنی ہر خوشی کے موقعہ پر چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کو یاد رکھیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

متمول دوستوں کے لئے نیک مثال

مکرمی مولوی عبدالحلیم خانصاحب انسپکٹر وقف جدید چک ج ب ر ۲۷۴ ضلع جھنگ کا وعدہ تحریک جدید سال ۱۹ مبلغ ۵۰۔۱۵ روپے تھا لیکن ادائیگی انھوں نے ۰۰۔۲۱ روپے کی ہے۔ دوست ان کے لئے دعا فرماویں متمول دوستوں کو بھی چاہئیے کہ وہ اپنے وعدوں میں حسب حیثیت اضافہ فرماویں اور پھر اس کی جلد ادائیگی فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

تصحیح

غیر[illegible] بن صاحب موصی ۱۶۶۷۴ ساکن محلہ دار الصدر غربی ربوہ کی وصیت الفضل اخبار مورخہ ۱۳؍۷؍۶۲ میں ۱/۹ حصہ کی چھپی ہے جو کہ غلط ہے ان کی وصیت ۱/۸ حصہ کی ہے احباب تصحیح فرمائیں۔

۔ سیکرٹری کارپرداز ربوہ ۔

ضرورت ہے

تحریک جدید انجمن احمدیہ کے باغ محمد آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر میں ایک مالی کی فوری ضرورت ہے جو تجربہ کار مخلص احمدی ہو اور محنتی ہو۔ خدمت سلسلہ کا عمدہ موقعہ ہے۔

تنخواہ و مراعات حسب لیاقت و تجربہ دی جائیں گی خواہش مند احباب پتہ ذیل پر اپنی درخواستیں بھجوائیں یا دفتری اوقات میں بالمشافہ بات کریں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید)

تعمیر مساجد ممالکِ بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں جن مخلصین نے حصہ لیا ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نوٹ:۔ پانچ روپیہ سے کم ادائیگی کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔

۳۷۱۔ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب باجوہ کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ	۵-۰۰ روپے
۳۷۲۔ احباب جماعت محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ بذریعہ مکرم عبدالستار صاحب	۱۶-۵۰ ″
۳۷۳۔ دوکانداران ″ ″ ″ بذریعہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید	۵-۰۰ ″
۳۷۴۔ مکرم جناب ارشاد علی خاں صاحب ملتان شہر	۱۰-۰۰ ″
۳۷۵۔ مکرم میاں عبدالرؤف صاحب ″	۱۰-۰۰ ″
۳۷۶۔ احباب جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات بذریعہ چوہدری نذیر احمد صاحب	۱۲-۰۰ ″
۳۷۷۔ مکرم جناب محمد اصغر صاحب تمر۔ دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۵-۰۰ ″
۳۷۸۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب	۱۹-۶۳ ″
۳۷۹۔ محترمہ شمیم ناصرہ صاحبہ ڈھاکہ مشرقی پاکستان	۲۵-۰۰ ″
۳۸۰۔ مکرم ماسٹر محمد صادق صاحب بشیر آباد اسٹیٹ (سندھ)	۱۰-۰۰ ″
۳۸۱۔ مکرم مہر محمد حیات صاحب ڈاور ضلع جھنگ از رشتہ داران غیر از جماعت	۱۰۰-۰۰ ″
۳۸۲۔ مکرم سمیع اللہ صاحب پسر مکرم عبداللہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۵-۰۰ ″
۳۸۳۔ مکرم عزیز الرحمٰن صاحب پسر مکرم عبدالرحمٰن صاحب ″ ″	۵-۰۰ ″
۳۸۴۔ محترمہ عطیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم حمید احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور۔	۱۰-۰۰ ″
۳۸۵۔ مکرم ڈاکٹر محمد خاں صاحب علی پور ضلع ملتان	۲۲-۰۰ ″
۳۸۶۔ احباب جماعت احمدیہ لائل پور شہر بذریعہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب	۴۰-۰۰ ″
۳۸۷۔ مکرم جناب اسلم حیات خاں صاحب حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۵-۰۰ ″
۳۸۸۔ فضل ٹرانسپورٹ کمپنی تھوکی ضلع لاہور۔ بذریعہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب	۸۹-۸۰ ″
۳۸۹۔ مکرم غلام احمد صاحب ایل پلاٹ	۶-۰۰ ″
۳۹۰۔ مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۶۴-۱۸ ″

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

"اعلان نکاح"

[redacted]

برادرم چوہدری نور محمد صاحب ولد چوہدری غلام محمد صاحب احمدی ساکن چک ۳۳۲ ج ب دھنی دیو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور کا نکاح مسماۃ حکیمن صاحبہ بنت چوہدری غلام محمد صاحب سکنہ احمد نگر متصل ربوہ ضلع جھنگ کے ساتھ بعوض مبلغ تین ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ نے بتاریخ ۴؍۷؍۶۲ بعد نماز مغرب بر مکان چوہدری محمد ابراہیم صاحب الراعی احمد نگر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے اس رشتہ کو مبارک فرمائے۔ (آمین)

(خاکسار محمد ابراہیم رشید۔ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱ میرے والد محترم حکیم محمد لطیف صاحب عرصہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں اور تا حال کوئی افاقہ نہیں ہوا نقاہت و کمزوری بے حد ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے

(خالد لطیف اختر۔ حافظ آباد)

۲ میری اہلیہ صاحبہ کچھ دنوں سے بیمار چلی آرہی ہیں ان کی صحت کے لئے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے اور دیگر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد شریف کھوکھر معلم وقف جدید نوکوٹ ضلع حیدرآباد)

بچوں کی ہر قسم کی کمزوری اور نشوونما کی کمی کی مشہور دوا

بے بی ٹانک

قیمت ایک ماہ کورس ۳/-

راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

کیمور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم کا کامیاب علاج، خارش، دھدر، بالچڑ، گنج، لوط اور چنبل میں بہت مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ

دواخانہ حکیم عبدالعزیز کھوکھر منزل چک چٹھہ (حافظ آباد) ضلع گوجرانوالہ

خط لکھتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس روپے ۱۹

بھارت کی طرف سے چین کا ہوّا دکھا کر کمیونسٹ اور مغربی ملکوں سے روپیہ بٹورنے کی کوشش

روسی نائب وزیر اعظم نے چین کے مقابلہ میں بھارت کی حمایت سے انکار کر دیا۔

نئی دہلی ۲۷ جولائی۔ غیر جانبدار سفارتی مبصروں کے مطابق بھارت نے مغربی اور کمیونسٹ ملکوں سے مزید امداد حاصل کرنے کے لئے چین کا ہوّا کھڑا کیا ہے۔ دریائے چپ چیپ کی وادی میں بھارت اور چین کے سرحدی دستوں میں جو تصادم ہوا ہے اس سے بھارت کو امریکہ سے روپیہ حاصل کرنے میں مدد ملی ہے اور اب وہ اس ہوّے کو روس کے ذریعہ ہمالائی سرحد پر امن اور روس سے مگ طیاروں کی خرید کے سلسلہ میں آسان شرائط کے لئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔

مبصرین کا خیال ہے کہ بھارت کی امریکہ اور روس دونوں کو بیک وقت بیوقوف بنانے کی کوشش خطرے سے خالی نہیں۔ سنکیانگ کے علاقہ میں معمولی جھڑپ جسے بھارت سیاسی رنگ دے رہا ہے۔ ممکن ہے سنگین تصادم کی صورت اختیار کر جائے۔ اس امر کا خطرہ ہے کہ چینی جو بھارت کی جنگ بازی سے پہلے ہی مشتعل ہو چکے ہیں اب زبردست مقابلہ کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ وزیر اعظم نہرو کے حامی سفارتی حلقوں نے انہیں مشورہ دیا ہے کہ وہ چین بھارت سرحدی تنازعہ میں احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ ان حلقوں نے کہا ہے کہ اگر صورت حال اور سنگین ہو گئی تو نہ صرف بڑی طاقتوں میں ایک اور بین الاقوامی تنازعہ شروع ہو جائے گا۔ بلکہ بھارت کی اقتصادی ترقی کی رفتار پر بھی اس کا اثر ہوگا جس پر کہ اربوں ڈالر غیر ملکی امداد صرف کی جا رہی ہے۔
یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ منگل کو نئی دہلی میں پنڈت نہرو اور روسی اوّل نائب وزیر اعظم مکویان میں جو ایک گھنٹہ بات چیت ہوئی اس کے دوران روسی نائب وزیر اعظم نے بھارتی وزیر اعظم کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا تھا۔ پنڈت نہرو وادی چپ چیپ میں تصادم کی بنیاد پر روس کو ہوّا دکھا کر روس کو بھارت کے لئے چین کے خلاف کچھ کرنے پر آمادہ کرنا چاہتے تھے لیکن روسی لیڈر نے جانبداری سے احتراز کیا اور کہا کہ مجھے تصویر کے دونوں رخ معلوم نہیں ہیں۔ انہوں نے پنڈت نہرو سے کہا کہ بھارت اور چین دونوں روس کے دوست ہیں اس لئے بہتر ہے کہ وہ جلد ہی اپنے اختلافات ختم کر لیں۔ سفارتی ذرائع کے مطابق مسٹر مکویان نے پنڈت نہرو کو بتایا کہ بھارت اور چین میں مفاہمت سے روس کو فائدہ ہے اور دونوں کے درمیان کشیدگی سے صرف مغربی ملکوں کو فائدہ حاصل ہوگا پھر بھارتی وزیر اعظم نے روسی اول نائب وزیر اعظم کو بتایا کہ مغربی ملکوں کے دباؤ کے باوجود ہم اب بھی روسی ساخت کے جیٹ طیارے خریدنا چاہتا ہے۔
آپ نے بتایا کہ بھارتی وزارت دفاع کی ایک جماعت نے جس نے برطانوی ساخت کے لائٹنگ طیاروں کے بارے میں تحقیقات کے لئے حال ہی میں برطانیہ کا دورہ کیا تھا روسی طیاروں کی خرید کی حمایت میں رپورٹ پیش کی ہے۔

گیارھویں کا نتیجہ پیر کو شائع کیا جائے گا

لاہور ۲۷ جولائی۔ ثانوی تعلیم بورڈ کے کنٹرولر امتحانات سید اختر احسن نے امید ظاہر کی ہے کہ دس ہزار کے لگ بھگ ان امیدواروں کی فہرستیں کل تک مکمل ہو جائیں گی جنہیں میٹرکولیشن کے ضمنی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ آپ نے کہا ان امیدواروں کو ضمنی امتحان کے اہل انہی شرائط پر قرار دیا گیا ہے۔ جن کا اعلان ثانوی تعلیم بورڈ نے پانچ روز قبل کیا تھا۔
آپ نے مزید کہا کہ ضمنی امتحان کی تاریخ ۹ اکتوبر ہی ہوگی۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ کنٹرولر نے مزید بتایا کہ گیارھویں کے امتحانات کا نتیجہ پیر کو شائع کر دیا جائے گا۔

کسی بڑے بحران کا کوئی فوری خطرہ نہیں

نئی دہلی ۲۷ جولائی۔ اخبارات میں پنڈت نہرو کا ایک خط شائع ہوا ہے جس میں بھارتی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ گو چین اور بھارت کی سرحدی صورت حال سنگین ہے لیکن میرا خیال ہے کہ مستقبل قریب میں کوئی بڑا بحران پیدا نہیں ہوگا۔ پرجا سوشلسٹ پارٹی کے رکن پارلیمنٹ مسٹر ناتھ پائی نے ایک خط میں پنڈت نہرو پر زور دیا تھا کہ وہ لداخ کی وادی چپ چیپ میں چین اور بھارت کی سرحدی جھڑپ سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کے لئے پارلیمان کا ہنگامی اجلاس بلائیں۔ اس خط کے جواب میں پنڈت نہرو نے لکھا ہے کہ "یہ درست ہے کہ میں نے لداخ کی صورت حال کو سنگین بتایا تھا۔ یہ صورت حال بدستور سنگین ہے اور آئندہ بھی سنگین رہے گی لیکن میرا خیال ہے کہ اس سے مستقبل قریب میں کوئی بڑا بحران پیدا نہیں ہوگا۔ لہذا پارلیمنٹ کا ہنگامی اجلاس بلا کر خوف و ہراس پیدا کرنا مناسب نہیں۔ اس صورت میں حالات ابتر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

سیاسی نظر بندوں کے معاملات پر نظر ثانی کے لئے بورڈ

دو ہفتوں تک قائم کر دیا جائے گا۔ (وزیر داخلہ)

پشاور ۲۷ جولائی۔ وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان نے کل ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سیاسی نظر بندوں کے معاملات پر نظر ثانی کے لئے مجوزہ بورڈ دو ہفتوں تک قائم کر دئے جائیں گے۔ یہ بورڈ سپریم کورٹ کے ایک جج اور مرکزی حکومت کے ایک اعلےٰ افسر پر مشتمل ہوگا۔

وزیر داخلہ نے بتایا کہ اس سے پہلے نظر بندوں کو نظر بندی کی وجہ بتائے بغیر غیر معین عرصہ تک نظر بند رکھا جا سکتا تھا۔ لیکن موجودہ قانون کے تحت انہیں دو ماہ سے زائد عرصہ تک نظر بند نہیں رکھا جا سکتا۔
آپ نے کہا آئندہ سیاسی نظر بندوں کو گرفتاری کے پندرہ دن کے اندر اندر گرفتاری کی وجوہات بتائی جائیں گی اور بورڈ کی اجازت کے بغیر دو ماہ سے زیادہ نظر بند نہیں رکھا جائے گا۔ سیاسی نظر بند خود بورڈ کے سامنے پیش ہوں گے اور انہیں نظر بندی کے دوران قانونی مشورہ حاصل کرنے کا اختیار بھی حاصل ہوگا۔

مشرقی پاکستان میں دس ہزار بھارتی مہاجر پہنچ گئے

ڈھاکہ ۲۷ جولائی۔ راج شاہی ڈویژن اور بھارت کی مشترکہ سرحد کے راستے اب تک دس ہزار بھارتی مہاجر مشرقی پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں۔ یہ تعداد صرف ان مہاجروں کی ہے جن کا مختلف کیمپوں میں اندراج کیا گیا۔ خیال ہے کہ بھارت سے آنے والے کئی ہزار مہاجر ایسے بھی ہیں جن کا ابھی تک اندراج نہیں کیا جا سکا۔ حکومت مشرقی پاکستان نے ان مہاجروں کی آبادکاری کے لئے ایک جامع منصوبہ بنایا ہے۔ حکومت نے مہاجروں کی فوری مدد کے لئے پچاس ہزار روپیہ دیا اور مزید پچاس ہزار جلد ہی دیا جائے گا۔

اسلام آباد میں رہائشی پلاٹوں کی الاٹمنٹ

راولپنڈی ۲۷ جولائی۔ کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے اسلام آباد میں الف تا ڈی رہائشی پلاٹوں کی الاٹمنٹ کے لئے ۳۱ اگست تک درخواستیں طلب کی ہیں جو مقررہ فارموں پر دی جا سکتی ہیں۔ یہ فارم حبیب بنک یا نیشنل بنک کی کسی شاخ سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ زمین کی قیمت ساڑھے بارہ روپے فی گز کے حساب سے وصول کی جائیگی۔ پلاٹوں کی کل تعداد پانچ سو پچاسی ہے جن میں سے چھوٹے سے چھوٹے پلاٹ کا رقبہ تین سو چھپن اعشاریہ پانچ مربع گز اور بڑے سے بڑے پلاٹ کا رقبہ تین ہزار مربع گز ہے۔ موجودہ منصوبہ کے دوران میں رہائشی پلاٹوں کی خرید کا یہ آخری موقعہ ہے۔

شام میں سیاسی جماعتوں پر سے پابندیاں ختم

دمشق ۲۷ جولائی۔ حکومت شام نے کل ایک قانون نافذ کیا ہے جس کے تحت سیاسی جماعتوں کے قیام کی اجازت دی گئی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ یہ جماعتیں قانون اور دستور کے مطابق ہونی چاہئیں شام میں انتخابات کی ابھی کوئی آخری تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

صوبائی وزیر قانون سے پارسیوں کی ملاقات

کراچی ۲۷ جولائی۔ پارسیوں کے ایک وفد نے کل صبح مسٹر پی ایچ دستور کی قیادت میں صوبائی وزیر قانون و اطلاعات سے ملاقات کی۔ وزیر موصوف نے پارسیوں کی سماجی خدمات اور خیراتی سرگرمیوں کی بہت تعریف کی۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ ان کے مسائل حل کرنے میں پورا تعاون کریں گے۔
کراچی میں آباد ہندوؤں کے ایک وفد نے بھی صوبائی وزیر قانون و اطلاعات سے ملاقات کی۔

دھماکوں سے دیوار برلن ٹوٹ گئی

برلن ۲۷ جولائی۔ کل رات مشرقی برلن اور مغربی برلن کے درمیان دیوار کے قریب دو دھماکے ہوئے جس سے دیوار کو نقصان پہنچا۔ دونوں دھماکے ایک ساتھ ہوئے۔ ان سے دیوار میں دو بڑے بڑے سوراخ ہو گئے یہ دھماکے مشرقی جرمنی کے وزیر اعظم کے دفتر کے بالمقابل ہوئے جو دیوار کے چند میٹر کے فاصلہ پر ہے۔

ضرورت ہے

ضلع نوابشاہ میں ٹرک اور ریل پر واقع چھ سو ایکڑ نہری زمین کی کاشت کاری کے انتظام کے لئے ایک تجربہ کار منشی مقدم درکار ہے۔ تنخواہ معقول حسب لیاقت۔
درمن کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۴۳۷ صدر کراچی

ایران اور افغانستان کے فرمانرواؤں میں دو گھنٹے ملاقات۔ بات چیت آج بھی ہو گی

"افغانستان کو تجارتی میدان میں شدید دشواریاں درپیش ہیں"۔ ظاہر شاہ کا اعتراف

کابل ۲۸ جولائی۔ کابل کے شاہ ظاہر شاہ نے کل رات شاہ ایران کو دی گئی ضیافت کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے یہ اعتراف کیا کہ پاکستان سے تجارتی اور سفارتی تعلقات ٹوٹ جانے کے بعد افغانستان کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شاہ افغانستان نے اپنی تقریر میں "پختونستان" کا کوئی ذکر نہ کیا اور نہ ہی پاکستان کے خلاف کوئی بات کہی۔ پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کی کوشش کے سلسلہ میں شاہ ایران نے کل شاہ ظاہر شاہ سے دو گھنٹے تک بات چیت کی۔ بات چیت آج بھی جاری رہے گی۔

شاہ افغانستان ظاہر شاہ نے کل رات قصر چہل ستون میں شاہ ایران کے اعزاز میں ضیافت دی تھی۔ افغانستان اور پاکستان میں مصالحت کی کوشش کے سلسلہ میں شاہ ظاہر شاہ اور شاہ ایران میں آج کی بات چیت آخری ہو گی۔ شاہ ایران پھر ملک کے مختلف مقامات کا دورہ کریں گے اور ترقیاتی منصوبے دیکھیں گے۔ شاہ ایران کے اعزاز میں کل رات جو دعوت دی گئی تھی اس میں تقریر کرتے ہوئے ظاہر شاہ نے بتایا کہ گذشتہ ستمبر میں پاکستان میں افغان تجارتی ایجنسیاں بند ہو جانے سے افغانستان کو تجارتی میدان میں کیا مشکلات درپیش آ رہی ہیں۔ شاہ افغانستان نے مال درآمد کرنے کے لئے متبادل راستہ کے طور پر ایران سے مال گزارنے کے بارے میں افغانستان اور ایران میں سمجھوتے کا ذکر بھی کیا۔

شاہ ظاہر شاہ نے کہا کہ مجھے اس بات کے اعادہ سے خوشی ہوئی ہے کہ باہمی خیر سگالی اور دوستی افغانستان اور ایران دونوں ملکوں کے تعلقات میں ہمیشہ ایک اہم عنصر رہی ہے اور بعد ازاں ایک ایسے موقع پر جبکہ افغانستان کے حقوق کی خلاف ورزی کی گئی تھی۔ افغانستان اور ایران میں سمجھوتے سے اس کا اظہار کیا گیا شاہ افغانستان نے کہا شاہ ایران کا یہ دورہ دونوں ملکوں کے تعلقات مزید بہتر بنانے کے لئے فریقین کی خواہش کا مظہر ہے ماضی میں بھی افغانستان کے عوام کی جدوجہد کا مقصد قومی حقوق کا تحفظ تھا اور آج بھی ہم اسی راستے پر گامزن ہیں۔

شاہ ظاہر شاہ نے کہا افغانستان نے ہمیشہ دنیا بھر کے ممالک سے اور خاص طور پر ہمسایہ ممالک سے دوستانہ تعلقات قائم کئے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ افغانستان کی خارجہ پالیسی کی بنیاد غیر جانبداری کے اصولوں اور اقوام متحدہ کے منشور پر رکھی گئی ہے

جواب میں شاہ ایران نے دونوں ملکوں کے درمیان ناقابل شکست تعلقات کا ذکر کیا اور کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات ایک مضبوط درخت کی مانند ہیں جس کی صدیوں سے آبیاری کی جا رہی ہے۔ تقاریر میں "پختونستان" کے بارے میں کچھ نہیں کہا گیا بلکہ دوسرے ملکوں کے راستے افغانستان کی تجارت کے سوال پر زیادہ زور دیا گیا۔ اس سے اس خیال کو تقویت ملتی ہے کہ دونوں بادشاہ اپنے مذاکرات میں تجارتی مسئلہ پر زیادہ زور دیں گے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اگر شاہ ایران اور شاہ ظاہر شاہ میں مذاکرات کے نتیجہ میں کوئی حل دریافت نہ کیا جا سکا تو افغانستان کی تجارت اور معیشت پر سنگین اثرات پڑنے کا احتمال ہے کیونکہ پاکستان ہی ایک واحد راستہ ہے جس سے امریکی امداد کا ایک بڑا حصہ آسانی سے افغانستان بھیجا جا سکتا ہے امریکی اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ روس کے راستے امریکی مال افغانستان بھیجا جائے۔

افریقہ میں جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات

(بقیہ صفحہ اول)

اسلام کا غالب آنا ممکن ہو سکتا ہے آپ کی یہ تقریر جس میں صدارت کے فرائض مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے ادا فرمائے قریباً پون گھنٹہ جاری رہی اور احباب نے اسے بہت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ سنا (آپ کی تقریر کا کسی قدر تفصیلی خلاصہ آئندہ اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اظہار خوشنودی

جماعت احمدیہ کراچی اپنے اخلاص۔ ایثار۔ تنظیم اور تحصیل چندہ میں بلند مقام رکھتی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر آنے والے سال میں بمقابلہ سال گزشتہ ان کا قدم نمایاں طور پر آگے بڑھ جاتا ہے۔ سال ۶۲-۱۹۶۱ء میں اس جماعت کی طرف سے پونے چار لاکھ روپیہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرانے کی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش ہوئی تو حضور نے اس پر اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"جزاھم اللہ احسن الجزاء
اللہ تعالیٰ نے اخلاص اور قربانی میں ترقی دی"

احباب جماعت احمدیہ کراچی کو عموماً اور کارکنان کو خصوصاً مبارک ہو۔

(نائب ناظر بیت المال ربوہ)

میٹرک کے اضافی امتحان میں شامل ہونیوالے طلبہ کے لئے

ضروری اعلان

سیکنڈری بورڈ کے اعلان کے مطابق میٹرک کے جو طلباء اکتوبر میں منعقد ہونے والے ضمنی امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں متعلقہ دفتر سے فہرست موصول ہونے پر ان کے نام باقاعدہ شائع کر دئے جائیں گے۔ ایسے طلبہ کی پڑھائی کا انتظام سکول میں ۴ ۔ اگست بروز سوموار سے کیا جا رہا ہے۔ طلباء اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور ۴ اگست کو ۷ بجے سکول میں حاضر ہو جائیں۔

اسی طرح موجودہ جماعت دہم کے جملہ طلباء نوٹ کر لیں کہ ان کی پڑھائی بھی ۱۵ ۔ اگست سے شروع ہو رہی ہے وہ بھی وقت پر حاضر ہونے کی تیاری کر لیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

اور تدابیر اور تعدیل اور مصلحت شناسی کی قوتیں بخشی نہیں گئیں"۔

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ صفحہ ۱۳۹/۱۵۶)

اگر حکیم صاحب قرآن اور اسلامی نقطۂ نظر سے اس امر پر غور کرتے تو ان کو بجائے شعور و غیر شعور کی لادینی بحث میں پڑنے کے "ظاہر" اور "غیب" یعنی جسمانی اور روحانی نظاموں کی سمجھ آ سکتی اور وہ سمجھ جاتے کہ جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکالمہ مخاطبہ الہیہ کا ذکر کرتے ہیں تو آپ کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ بقول خود ان کے اللہ تعالیٰ کو اپنا کلام بشر کو سنانے کے لئے پہلے اس کو ایسے رنگ میں ڈھال لینا ہے کہ وہ بشر کے قابل سماع ہو جاتا ہے اور ایسے رنگ میں ڈھالنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا کلام نازل کرنے کے لئے ایسے وسائط سے کام لیتا ہے جن کو اسلامی زبان میں فرشتے کہتے ہیں۔ چونکہ حکیم صاحب لادینی اور دہریانہ انداز سے سوچتے ہیں اس لئے آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بات کو نہیں سمجھ سکتے جو قرآن اور اسلام کی تعالیم کے مطابق ہے

اگر حکیم صاحب فرائڈ وغیرہ کے لادینی علم نفسیات کو جو صرف مادی نقطۂ نظر سے نشوونما پایا ہے چھوڑ کر اسلامی نظریہ کی طرف توجہ دیں جس کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت وسعت سے اپنی مختلف تصانیف خاص کر "آئینہ کمالاتِ اسلام" اور حقیقت الوحی میں بیان فرمایا ہے تو یقیناً وہ ان صحیح نتائج پر پہنچ سکتے ہیں جو اسلامی تعلیم سے ایک فرستادۂ حق نے حاصل کئے ہیں۔ مشکل یہی ہے کہ آپ قرآن کریم اور سنت کو چھوڑ کر لادینی نظریات کے دام میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ہم حکیم صاحب سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ غور سے اس حاشیہ کا شروع سے لیکر آخر تک کم از کم دس دفعہ مطالعہ کریں تو ان کو یقیناً معلوم ہو جائے گا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حاضر اور غیب کے درمیان جو بظاہر خلا نظر آتا ہے اس کو کس طرح قرآن کی روشنی سے روحانی وسائط سے معمور ہونا ثابت کیا ہے اور بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو وراء الوریٰ اور لطیف در لطیف ہستی ہے کن وسائط اور وسائل سے مادی اور ٹھوس کائنات کے ذرہ ذرہ سے تغیر و تبدل میں اپنے ارادہ کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایک معرکۃ الآراء اور عہد آفریں حاشیہ ہے جس کو پڑھ کر بڑے بڑے منکرانِ حق راہ ہدایت پاتے رہیں گے۔